

2020

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تیسرا پرچہ فقہ

جلسہ نمبر ۱

الجواب

جز نمبر ۱

مذکورہ عبارت پر اعراب لغائیں
اور تشریح اس انداز سے کریں کہ اختلاف اثر
والفہم ہو جائے

الجواب

وَالْمَفْرُوضُ فِي مَسْحِ الرَّأْسِ مَقْدَرُ النَّاسِيَةِ
وَقَوْلُ بَيْعِ الرَّأْسِ لِمَا رَوَى الْمُعْتَرِ بْنِ شُعْبَةَ
أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَى سِبَاطَةَ قَوْمٍ فَبَالَ وَتَوَضَّأَ
وَمَسَحَ عَلَى نَاصِيَتِهِ وَخَفِيفِهِ وَاللِّثَامِ مَجْمَعًا فَالتَّمَقُّقُ
بَيْنَا نَابِلِهِ وَتَوَضَّعَ عَلَى الشَّافِعِيِّ فِي التَّقْرِيرِ بِذَلِكَ
شُعْرَاتٍ وَعَلَى مَالِكٍ فِي اسْتِثْنَاءِ الْأَسْتِغَابِ
وَفِي بَعْضِ الرِّوَايَاتِ قَدْرَهُ بَعْضُ أَهْلِ بَيْتِهِ
يَتَلَاثُ أَصَابِعِ الْيَدِ لِأَنَّهَا أَكْثَرُ مَا يَكُونُ الْأَصْلُ فِي آلِهِ
الْمَسْحُ
تشریح

فرماتے ہیں کہ بہار و بہار علی الاطلاق
چوتھائی سر کا مسح کرنا فرض ہے خواہ جس
سمت سے بھی ہو امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا مسلک
یہ ہے کہ مطلق سر کا مسح فرض خواہ ایک بال
کا ہو یا تین کا امام مالک اور امام احمد فرماتے
ہیں پورے سر کا مسح فرض ہے اگر تھوڑا سا
خوف بھی رہ گیا تو مسح نہیں ہوگا

جز نمبر (2)

عنبر سبیلوں سے نکلنے والی چیز ناقص و غنویہ یا نہیں
اختلاف آئمہ کے دلائل ہیں۔

الجواب

فارج من عنبر سبیلوں میں سے بھی بعض چیزیں ناقص
و غنویہ ہیں۔ لیکن یہ حکم مطلق نہیں ہے بلکہ اس میں حضرات
آئمہ کا اختلاف ہے۔ جیسا فی حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ
تواضع داری سے ملتا ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ من عنبر سبیلوں
مطلقاً ناقص و غنویہ نہیں بلکہ کچھ بھی نکلے اور امام مالک
کا قول ہے۔ امام زعفران رحمۃ اللہ علیہ کا مسلک یہ ہے کہ
فارج من عنبر سبیلوں مطلقاً ناقص و غنویہ ہے۔ خواہ لونی
بھی چیز نکلے اور کسی بھی طرح نکلے جاری ہو یا نہ ہو۔ ان دونوں
کے میں سے ہمارے فقہاء ثلاثہ کا مسلک یہ ہے کہ فارج
من عنبر سبیلوں مثلاً خون اور سیرا وغیرہ ناقص و غنویہ
نہیں مگر ان میں شرط ہے کہ یہ نکلیں اور نقل کر
لیے جائیں خواہ کسی سے بھی نکلیں اور لے کر کسی جگہ
الیا ہو یا نہ ہو۔ حکم التخصیر سے یہ دو کہ نہ ہو نہ خون وغیرہ
کا نکل کر و غنویہ کے اعفاء سے البتہ میں کسی ایک عضو تک
بہت ضروری ہے بلکہ حکم التخصیر کا اصل مصداق حکم التخصیر فی العنبر ہے
اور ظاہر ہے کہ غسل میں پلو کے بدن کا دعونا ضروری ہے۔
کسی خاص مقام تک بہت ضروری نہیں ہے۔ بعینہ یہی تفصیل
جو اوپر مذکور ہے قسم کے سلسلہ میں بھی منظور یعنی امام شافعی
رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک مطلقاً عنبر ناقص ہے۔ امام زعفران رحمۃ اللہ علیہ
کے یہاں مطلقاً ناقص ہے اور ہمارے یہاں اگر منہ پھر کے قرع
ہوئی ہے تو وہ ناقص ہے ورنہ ناقص نہیں ہے۔

ناقص

حزب مجروح

غیر عظیم کسی تعریف بیان کریں، نیز
بتائیں کہ اس میں نجاست گرجائے تو کیا حکم ہے

الجواب

تعریف

وہ بڑا تالاب جس کا ایک کنارہ
دوسرے کنارے کو حرکت دینے سے متحرک نہ ہو
اگر اس کے ایک کنارے نجاست گرجائے
تو دوسرے کنارے وضو کرنا جائز ہے
اس لیے کہ ظاہر ہے کہ نجاست دوسرے کنارے
نہیں پہنچتی اس لیے کہ پھیل جانے کے خواہے سے
شرکت دینے کا اثر نجاست کے اثر سے پہلے ہے

پہنچی

جلسہ نمبر 2

(الف) عبادت کا ترجمہ کرتے ہوئے خطا ز اور
نسیان میں فرق لکھیں نیز مسئلہ میں اختلاف
ائمہ بیان کریں

الجواب

اور جس شخص نے جان بوجھ کر
یا بھولے سے اپنی نماز میں بات کی اس کی
نماز باطل ہو جائے گی لیکن خطا ز اور نسیان
میں امام شافعی رحمہ اللہ کا اختلاف ہے
اختلاف ائمہ

امام شافعی کا ملسی احادیث مشہور ہے
اور ہماری دلیل آپ علیہ السلام کا یہ فرمان ہے بلاشبہ اس
نماز میں لوگوں کی باتیں درست نہیں، اس نماز تو

تسبیح، تہلیل، مانام ہے اور قراءت قرآن مانام ہے
 اور امام شافعی رحمہ اللہ کی بیان کردہ روایت رفع اثر
 برعمول ہے برخلاف بھول کے سلام کرنے سے کموں کہ وہ
 اذکار میں سے ہے لہذا حالت نسیان میں اسے ذکر مانا
 جائے گا اور حالت عمد میں سلام مانا جائے گا کموں کہ
 اس میں کاف خطاب ہے

نسیان اور خطا میں فرق
 اور نسیان اس صورت کو کہتے ہیں
 جس میں شئی اس صورت اور اسکی حقیقت دونوں
 ذہن سے نکل جاتی ہیں اور غلطی کرنے وقت انسان
 اس فعل کو بھول جاتا ہے اور اس غلطی میں اس کے
 قصد و ارادے کا دخل رہتا ہے
 خطا

اس بھول اور غلطی کو کہتے ہیں جس میں انسان
 کو فعل تو یاد رہتا ہے مگر اسوفا قصد و ارادہ معدوم
 رہتا ہے
 ﴿ب﴾

نماز کی پانچ شرطیں مع دلائل لکھیں

الحجاب

① طہارت

دلیل اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے وَإِنْ لَنْتُمْ جُنُبًا فَاطْمَئِنُّوْا
 اور اگر سو تیر جنبی تو پاکی حاصل کرو

② ستر عورت

دلیل ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ تیر لوگ، ہر نماز کے
 وقت زیب و زینت اختیار کری یعنی وہ چیز لے لو جو ہر نماز
 کے وقت تمہاری عورت کو چھپائے

2020

2020

بسم الله الرحمن الرحيم

(3) نیت

دلیل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے اِنَّهُ الْاَقَمَ الْاَلْاَمَلِ بِالْقِيَارِ كَاَعْمَالِ مَا دَارُوا مِمَّا نَبِيتُونِ بِهِ

(4) استقبال قبلہ

دلیل ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ تیر لوگ اپنے چہروں مسجد حرام کی طرف موڑ لو : یعرفہ شخص جو مکہ میں ہے استوا فرض ہے کہ عین کعبہ کو پالے اور جو شخص مکہ سے باہر ہو اس کے لئے جہت کعبہ کو پانا فرض ہے

(5) وقت

دلیل اللہ تعالیٰ کا ارشاد گرامی ہے اِنَّ السَّلٰوةَ مَآثَرٌ عَلٰى الْمُؤْمِنِيْنَ اِثْبَابًا مُّؤَقَّدًا (ج)

سفر شرعی کی مقدار

بین دن اور بین راتیں ہیں

اور ۹۲ حلو میثرت

اس کی وجہ سے احکام تبدیل ہونے والے ہیں نماز قصر - روزہ - سنت - نفل - قربانی وغیرہ یہ احکام مسافر پر تبدیل ہو جاتے ہیں

حل سوانح (3)

عبارت کا ترجمہ کریں

(الطوبی) جس شخص نے زکوٰۃ کی نیت کی ہے پھر ایسا ہو کہ مال صدقہ کر دیا تو اس شخص کا اس کی زکوٰۃ کی فرضیت ساقط ہو جائے گی اس سے پہلے کہ مال کا ارتکاب ہو زکوٰۃ میں دینا واجب ہے لہذا پورے مال میں وہ جز بھی نہیں ہو گیا الے اس کے لئے

اسے متفق کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

(وجوب زکوٰۃ کی شرائط)

(۱) بالغ (یعنی شریعت کے لئے مکمل ہونے والا آزاد ہو)

(۲) عقلمند و بالغ ہو (۳) چوتھا حکیمانہ ہو (۴) فقراء و غنیوں کا مالک ہو۔

(۵) ملکیت قائم ہو۔ (۶) اس ملکیت پر پورا سال گزر چکا ہو۔

یہ کل سات شرطیں ہیں۔

(وجوب کے لیے مال کی کفایت ہونی چاہیے۔ ہونے والوں کی شرط ہے)

فقراء و غنیوں کے مالکیت اس لیے ضروری ہے کہ آپ نے ان کا بھی

کے ذریعے وجوب زکوٰۃ کو قائل فرمایا۔

(ب) خرچ مال کی ایک معلوم مقدار جس کو میں اس زمین پر لا کر لیتی ہے جسے ملازمین نے کافروں سے اس طریقہ کے ذریعے حاصل کیا ہو۔

عشر کی تعریف

زمین کی پیداوار کسی زکوٰۃ ہے اگر

زمین بارانی ہو کہ بارش کے پانی سے سیراب ہو تو پیداوار

اٹھنے سے وقت، بیسواں حصہ ہو گا اگر بارش کے

پانی سے سیراب نہ ہو تو پندرہواں حصہ ہو گا

رماز کی تعریف

مملوکہ زمین سے نکلنے والے معرّیات

اور غنائم کو رماز کہتے ہیں جس کا پانچواں حصہ

بیت المال میں جمع کرنا بیت المال نہ ہونے کی

صورت میں فقراء اور مسکین پر خرچ کرنا ضروری

ہے باقی کا مالک زمین والا ہو گا

معدن کی تعریف

قدرتی طور پر ظاہر ہونے والے وہ

نامیاتی اور غیر نامیاتی مادے ہیں جو جس کی ایٹمی

ساخت منظم ہوتی اور ایک مقررہ کمپاؤنڈ اور

طبی خصوصیات سے حامل ہوتی ہے

جزء ۲

الحجاب

۱۲۵ اونٹوں تک کی زکوٰۃ کا انصاب

۴۲ سے لے کر ۶۵ اونٹوں تک

۱) ایک حقہ ہے اور ۱۲ اونٹوں کی زکوٰۃ میں ۲۵

حقہ واجب ہیں

بنت لبون کی تعریف

اور بنت لبون

وہ مادہ بچہ ہے جو تیسرے سال میں داخل

ہو جائے

سوال نمبر ۴

جزء ۲

الحجاب

حج کے ارکان

۱) احرام

۲) وقوف عرفہ یعنی نویں ذی الحجہ کے آفتاب

ڈھلنے سے دسویں کی صبح صادق سے پیش تر

تک کسی وقت عرفات میں ٹھہرنا

۳) طواف زیارت کا اکثر حصہ یعنی چار پھیرے

پہلی دونوں چھریں یعنی وقوف و طواف

رکن ہیں

۴) نیت ۵) ترتیب یعنی پہلے احرام

باندھنا پھر وقوف پھر طواف

۶) ہر فرض کا اپنے وقت پر ہونا

۷) مکان یعنی وقوف زمین عرفات میں ہونا

سوا بطن عمرہ کے اور طواف کا مکان مسجد الحرام ہے

حج قرآن کی تعریف

حج اور عمرہ دونوں کا ایک ساتھ احرام باندھ کر پہلے عمرہ کرنا پھر لا سنا احرام کے ساتھ رہنا اور ایام حج میں حج ادا کرنا

حج تمتع کی تعریف

ایام حج میں عمرہ کا احرام باندھ عمرہ ادا کرنے کے بعد احرام کھول دینا پھر حج کے وقت وہی حرم سے حج کا احرام باندھ کر حج ادا کرنا

حج افراد کی تعریف

صرف حج کا احرام باندھ

کر حج ادا کرنا

میقات سے کیا مراد ہے

میقات سے

مراد وہ جگہ ہے جہاں سے مکہ شریف جانے والے لوگ بغیر احرام کے نہیں گزر سکتے وہاں سے ان کے لئے احرام باندھنا ضروری ہے

پالستان سے حرم شریف جانے والوں کا میقات کیا ہے

پالستان سے حرم شریف جانے والوں

کا میقات یلملم ہے۔ تخریب اگر دن کا زیادہ حصہ میں

بترجیح حج کے واجبات سر کو ڈھنپا نہ دم لازم آئے اگر کم حصہ ڈھنپا نہ

میقات سے احرام باندھنا ۵ صفا اور مروہ کے درمیان

دوڑنا اسکو سعی کہتے ہیں سعی کو صفا سے شروع کرنا اگر

مروہ سے شروع کیا تو پہلا پھیرا شمار نہیں کیا جائے گا دہا اگر غدر

نہ سو تو پیل سعی کرنا